© rasailojaraid.com

کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر و علم مین ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی سے امید رکہتا ہون کہ جیسے اس مدت فترت و غلبوبت مین اسکی زبان یا قلم سے نیچریون کی تائید (یا تصدیق) مین کچہہ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اس سے بڑہکر اب تائید اصول اسلام مین اسکی قلم و زبان سے بہت کچہہ نکلیگا - اور اس ماسبق و مافات کا تدارک ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسیلمہ کذاب کے مقابلہ مین ظہور مین آیا تہا - اِنہ علی کلشئے قدیر و بالاجابتہ جدیر -

فرشتے اور انکی حقیقت وصفات وہ یہہ ہے

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آجتک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجہتے چلے آرہے ہین جیسے خدا پر یقین رکہنا یا حشر کا قایل ہونا وغیرہ - اِسمقام پر مجہے اسکا اصل اصول اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت وصفات سے بحث مدنظر ہے - وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ بذات خود قایم و موجود بوجود ذاتی ہین نور سے مخلوق ہین نورانی جسم رکہتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بھی رکہتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان متشکل ہوکر انسانون کو دکہائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین و آسمان مین خدا کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو قبض ارواح کی خدمت سپرد ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی انکے اعمال و افعال کے لکہنے پر مامور ہے - کئی عرش معلی کو اٹہائے کہڑے ہین ہزارون آسمانون پر سجدہ میں ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور آسکے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

متعلق زراعت - پیمائش جریب - مضامین کارآمدنی تجارت وحساب زبانی بذریعہ گرہ وغیرہ کے - اخلاق مذہبی - عام فہم ضوابط حفظ صحت زیادہ کئے جاویں تو اس تعلیم کا نفع کس وناکس کے لئے دم نقد حاصل ہونا ممکن ہے اور اس ترقی کا حصول جو پرائمری تعلیم سے مقصود ہے سوسائیٹی کے مختلف گروہ مختلف پیشہ وحرفت کے لئے متوقع ہے -

۲- اُن مضامین میں مناسبت طبیعت متعلمین کا لحاظ نہین کیا جاتا کہ کس فن سے کسکی طبیعت کو مناسبت ہے کسی فن سے نہین اور ایک کلاس کے دس طلباء کی طبیعت مین زود فہمی یا کُند ذہنی مین کیا تفاوت ہے بلکہ سبھی طلباء کو ایک ہی سانچے پر ڈھالا جاتا ہے اور بلالحاظ ان امور کے جو کتاب ومضمون ایک کلاس کے لئے مقرر ہے وہ سبھی طلباء مختلف الطبایع کو یکسان پڑھایا جاتا ہے ایک ذہین شخص جو تین چار مہینہ مین اردو کا قاعدہ اور ہندسے لکھنے سیکھ سکتا ہے اس غبی شخص (جو برس کے درسے اسکو ختم نہین کر سکتا) کے ساتھ جکڑا جاتا ہے اور ایک کُند ذہن جو حساب سے طبعی مناسبت نہین رکھتا اُس طباع سے جو حساب سے طبعی مناسبت رکھتا ہے کھسیٹا جاتا ہے اور اسمین قدرتی قواے کے لئے مزاحمت بیجا پائی جاتی ہے جو طبعی ترقی کے لئے سخت روک ہے - اس نقص کا علاج یہ نہین کہ جماعت بندی موقوف کیجاوے یا مدرسین بڑہائے جاوین اور نہ یہ ہمارا مقصود ہے بلکہ اسکا علاج یہ ہے کہ جماعت بندی بلحاظ مناسبت طبعی ہو اور وہی مدرسین جو بلالحاظ اس امر کے اپنی اوقات کو بیجا محنت مین برباد کرتے ہین وہ بلحاظ امر مذکور اس امر کو مناسب طور پر صرف کرین اور جو وقت انکا بیجا محنت پر صرف ہوتا ہے اسکو محل ضرورت مین صرف کرین

۳- موجودہ تعلیم کے لئے جو میعاد پانچ سال مقرر ہے وہ قدر مناسب سے زاید ہے اگر وہی مضامین (باوجود غیر ضروری اور نامناسب ہونیکے) قایم رہین تو انکے لئے بھی بجاے پانچ سال تین سال کافی ہین - جن مضامین مشکل اور غیر ضروری کو ساتھ ساتھ پڑہایا جاتا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگر انگلو لٹریچر اردو فارسی کے تکمیل اور آسان مضامین کی تحصیل کے بعد صرف اخیر سالون مین پڑہا یا جاوے تو پانچ سال کی جگہہ تین سال سے کام نکل سکتا ہے - تا ان اگر سلسلہ تعلیم حسب تجویز معروضہ بالا مقرر کیا جاوے تو پانچ سال کے میعاد زیادہ نہین ہے - اسمین بھی ترتیب (تقدیم آسان و تاخیر مشکل) کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اور جو نقص کتب سلسلہ تعلیم مین ہے اسکا بیان نمبر ۴ مین آویگا اور جو نقص طریق انتظام مین ہے وہ جواب نمبر ۲۲ کے ضمن مین آویگا -

سوال ۳ - آپ کے صوبہ مین ابتدائی تعلیم کو عام لوگ حاصل کرتے ہین یا کوئی خاص جماعت اور کیا کوئی خاص قوم یا جماعت اُس سے ارادتاً متنفر ہے اور اگر یہ ہے تو اسکا باعث کیا ہے کیا ایسی جماعت بھی ہین جو علاوہ شستہ تعلیم سے فایدہ نہین اوٹھا سکتے ہین اور ہین تو اس امر کے بواعث کیا ہین اشاعت علوم ابتدائی کے معاملہ مین تمہارے صوبہ کے اہل دول و اہل رسوخ جماعتون کا برتاو کیا ہے -

جواب ۳ - ابتدائی تعلیم کے حاصل کرنے مین کوئی قومی خصوصیت نہین ہے ہندو مسلمان سکہہ وغیرہ اقوام کے اشخاص اسکو حاصل کرتے ہین - مگر اس سے وہی لوگ فایدہ اٹھاتے جو نوکری پیشہ ہین وہ بغرض حصول ملازمت پرائمری تعلیم کو ایلیمنٹری طور پر حاصل کرتے ہین - ایسا ہی بعض زمیندار (جو آسودہ حال ہین) اسی غرض سے اسکو حاصل کرتے ہین -

۲ - اکثر زمیندار و اہل حرفہ ہر قوم کے اس سے کنارہ کش ہین جسکا سبب یہ ہے کہ وہ اس تعلیم کو اپنی زمینداری و حرفہ وکسب کے لئے کارآمد نہین جانتے بلکہ تعلیم کو وہ اپنے کام کے لئے حارج سمجھتے ہین کیونکہ جو لڑکا زمیندار یا کسبی اور اہل حرفہ کا پرائمری سکولون مین پانچ سال تعلیم پاتا ہے وہ ان پانچون سالون مین نہ تو اپنے پیشہ کے لئے کارآمدنی علم سے بہرہ یاب ہوتا ہے اور نہ اپنے پیشہ زمینداری اور حرفت کاری وغیرہ کے لائق رہتا ہے اور اس مثل کا مصداق ہو جاتا ہے کہ دہوبی کا کتا نہ گہر کا نہ گہاٹ کا - اور نوکری حاصل

© rasailojaraid.com